1220 P145

جواہرِ خمسہ

مصنف :- محمد بن خطیر الدین بن لطیف بن معین الدین قتال بن خطیر الدین بن بایزید بن خواجہ فرید الدین عطار۔

محمد غوث گوالیاری

سائز :- 23×13 - 7×14 - سطور :- 17 اوراق :- 241

تالیف :- ۹۵۶ھ / ۱۵۴۹ء کتابت :- بروز پیر ۱۳ ذی الحجہ ۱۰۲۱ھ / ۱۶۱۳ء

مقام کتابت :- بندر سورت۔ سید شمس الدین یوسف العشق الشطاری کے گھر میں۔

کاتب :- سراج الدین محمد العشقی الشطاری الحنفی۔

مندرجات :- کہیں کہیں۔ موضوع :- تصوف۔ زبان :- فارسی

آغاز :- الحمد للہ الاحد الصمد الفرد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد۔ حمد لا بدایت و ثنائے بے نہایت مالک ملکی را کہ

اختتام :- یارب اثر بخش مناجات مرا از لطف روا کن حمہ حاجات مرا امیدوار بذات خود صفاتم قائم قایم بصفات خویشتن ۔۔

نوٹ :- عابدوں کی عبادت اور اس کا طریقہ زاہدوں کا زہد اور اسکا طریقہ دعوت داعیان اور اسکا طریقہ اذکار و اشغال عارفان مشرب شطار اور اسکا طریقہ عمل محققان اور اسکا طریقہ مع دوائر و اشکال وضاحت کی گئی ہے۔ اذکار اشغال دعوات سیر الی اللہ سیر مع اللہ سیر فی اللہ تعریف توبہ و انابت و مصطلحات کا مفصل بیان ہے۔ محمد غوث گوالیاری کو سخت اضطراب کا سامنا تھا انکے جی میں آیا کر چلو شیخ حاجی ظہور کی خدمت

میں چلیں شاید مدعا وہاں برآئے ۔ جب انکی مجلس میں پہنچے تو انہوں نے کسی صاحب مسمی بہ خواجہ احمد کو بلاکر کہا کہ حق سبحانہ وتعالیٰ نے ہم کو ایک فرزند کا وعدہ کیا تھا وہ یہ لڑکا ہے ۔ ایک مدت تک انکی خدمت میں رہ کر علوم ظاہر و باطن سیکھتے رہے ۔ ایک بعد کوہستان کے قلعہ چنار (جو کہ بنارس کے پاس ہے) میں ۱۳ رسال اور چند ماہ خلوت نشین رہے اور اپنے مرشد کی تلقینات پر عمل کرتے رہے اور کیفیات واردات قلم بند کرتے رہے پھر اپنے مرشد سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا ۔ حالات سے آگاہی بخشی بہت خوش ہوئے ۔ اپنا پیرہن مبارک حضرت محمد غوث گوالیاری کو عنایت فرمایا اور محمد غوث گوالیاری نے جواہر خمسہ انکے ہاتھ میں رکھدی مطالعہ کرکے بہت خوش ہوئے ۔ اس وقت علامہ محمد غوث گوالیاری علیہ الرحمہ کی عمر ۲۲ رسال کی تھی ۔

بعد میں گجرات کی طرف علامہ غوث محمد مراجعت فرمائی ۔ یہاں مریدین ومخلصین نے اس کتاب کو تعویذ دل وجان بنایا ۔ بعض احباب نے مشورہ دیا کہ اس کتاب کے اس حصے کو تصریح بیان کیا جایا جسکا تعلق سماع سے ہے تاکہ مغالطہ کا اندیشہ نہ رہے ۔ لہٰذا بعض جواہر میں تقدیم وتاخیر ضروری ہوگئی بعض جگہ الفاظ میں بھی باہم ربط پیدا کیا گیا ہے ۔ اس وقت محمد غوث گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ کی عمر ۵۵ رسال تھی ۔ وہ تاکید کرتے ہیں کہ قدیم نسخہ کو از سرنو ترتیب دیا گیا ہے ۔ اس لئے اس نسخہ کے مطابق اصلاح ضروری ہے ۔